سوال

(396) تصویر پاس ہونے کی صورت میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کی نماز کا کیا حکم ہے جو تصویر اٹھائے ہوئے ہو مثلا اس کے پاس شناختی کارڈ ہو جس میں اس کی تصویر ہو اور اگر وہ شخص نماز پڑھنے تک اسے رکھ دے تو اس کے ضائع ہونے کا خدشہ ہو یا اس کے پاس کرنسی نوٹ ہوں۔ جس پر تصویریں ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شناختی کارڈ یا تصویروں والے کرنسی نوٹوں کی موجودگی میں فرض اور نفل نماز ادا کرنا جائز ہے۔ اور اگر ان تصویروں والی چیزوں کے بغیر نماز ادا کرے تو بہتر ہے۔ بشرطیکہ وہ کسی نقصان یا مشقت کے لاحق ہونے سے محفوظ ہو تاکہ احادیث کے ظاہر الفاظ پر عمل بھی ہو جائے اور غیر مجسم تصویروں کے بارے میں علماء میں جو اختلاف ہے اس سے بھی نکل سکے۔ (وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ وسلم) (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد1

صفحہ نمبر 361

محدث فتویٰ